روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 23 اپریل 2005ء 13 ربیع الاول 1426 ہجری 23 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 89

انکار نہیں کیا

اسلام لانے کے جرم میں حضرت بلالؓ کو ان کا آقا امیہ بن خلف سخت گرمی میں دوپہر کے وقت تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینہ پر بھاری پتھر رکھ دیتا۔ اور کہتا اگر زندگی چاہتے ہو تو اللہ کا انکار کر دو مگر آپ اس حالت میں بھی احد احد کہتے چلے جاتے یہاں تک کہ حضرت ابوبکرؓ نے آپ کو اس شدید اذیت میں مبتلا دیکھا تو خرید کر آزاد کر دیا۔

(اسد الغابہ جلد2 صفحہ 9 ابن اثیر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو۔ اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

خصوصی درخواست دعا

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا آپریشن ہو چکا ہے۔ جو بظاہر کامیاب اور تسلی بخش ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

☆ محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی) کا چند دن پہلے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمدللہ کامیاب رہا تھا۔ لیکن نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی تھی۔ مگر کچھ سنبھلنے کے بعد پھر خراب ہو گئی ہے اور اب حالت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2005ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 21 جولائی 2005ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 338)

مقدمہ اور بحث سے کنارہ کشی کا ارشاد مبارک

مولوی محمد یحیٰ صاحب آف دیپ گراں ضلع ہزارہ ڈاکخانہ مانسہرہ حضرت مسیح موعود کے وہ عاشق صادق تھے جنہوں نے 23 جنوری 1900ء کو بذریعہ مکتوب حضرت اقدس کی خدمت میں حافظ نور محمد صاحب اصل متوطن گڑھی امازئی مقیم کوٹھہ کے بارہ میں یہ ایمان افروز روایت پہنچائی کہ حضرت پیر کوٹھہ شریف نے فرمایا ''ہم اب کسی اور زمانہ میں ہیں'' نیز مولوی حمید اللہ صاحب ملاسوات کی شہادت تحریری کے مطابق پشتو زبان میں انکشاف فرمایا '' چہ مہدی پیدا شوے وے او وقت وظہورندے''یعنی مہدی موعود پیدا ہو گیا ہے لیکن ابھی ظاہر نہیں ہوا۔

اس الہامی خبر کے کچھ عرصہ بعد حضرت پیر صاحب انتقال فرما گئے

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 147-148)

محمد یحیٰ صاحب پر مامور الزمان کے دست مبارک پر بیعت کے بعد مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے آپ کوہ استقلال بنے رہے اور امام وقت کی شمع کے پروانے بنے رہے۔ مگر افسوس 1914ء میں آپ غیر مبایعین سے وابستہ ہو گئے۔ اور جنوری 1945ء کو خالق حقیقی کے حضور پہنچ گئے۔

(تذکرہ انصار احمدیہ حصہ اول ص 291 ناشر انجمن اشاعت جماعت لاہور)

مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں لکھا کہ ''ہمارے گاؤں میں چند آدمی سخت عداوت سے تکالیف دیتے رہتے ہیں اور کئی قسم کی شرارت و جھوٹی گواہی و مقدمات و شرارت سے نہیں ٹلتے بلکہ موجب ثواب سمجھتے ہیں ....

ایک ہزار روپیہ کی ضمانت لی ہوئی ہے ہر وقت اس کی ضبط کرانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنی رضا میں رکھے۔ آمین''

حضور انور نے اس کے جواب میں اپنے قلم مبارک سے رقم فرمایا

''میں ان سب امور کے لئے انشاء اللہ دعا کروں گا۔ خدا تعالیٰ سب میں ان کو کامیاب کرے آمین لیکن اس بات سے سن کر تعجب ہوا کہ آپ کی ہزار روپیہ کی ضمانت کیوں لی گئی اور کس مدت تک لی گئی ہے یہ امر درحقیقت خطرناک ہے **آپ کو چاہئے کہ ہر ایک مقدمہ اور بحث سے کنارہ کش رہیں تا ایسا نہ ہو کہ خواہ مخواہ کوئی الزام نہ لگا دیں بلکہ بہتر ہے کہ اس مدت تک جو میعاد ضمانت ہے اس جگہ سے علیحدہ رہیں** کیونکہ یہ لوگ سخت مفسد ہیں ایسا نہ ہو کہ پولیس والوں سے سازش کر کے آپ کو پھنسانا چاہیں نا معلوم دوسری طرف ضمانت لی گئی ہے یا نہیں بہر حال بات خطرناک ہے۔ خدا حافظ

والسلام مرزا غلام احمد''

اسی سلسلہ میں حضرت اقدس کی خدمت اقدس میں مسلسل کئی خطوط موصول ہوئے جن کا جواب حضور کے حکم سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حسب ذیل الفاظ میں ارسال کیا۔

''برادرم مکرم مولوی محمد یحیٰ صاحب .... آپ کا خط حضرت کی خدمت میں پہنچا حضرت نے آپ کے واسطے دعا کی آپ دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے دعا میں مصروف رہیں اور احتیاط اور صبر سے کام لیں۔ **خدا تعالیٰ خود بخود سب کو ہلاک کر دے گا۔ جو شخص خود انتقام نہیں لیتا اس کا انتقام خدا لیتا ہے۔ آپ کے علاقہ کے لوگ بہت سخت ہیں ایسا ہی آپ کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل آپ کے شامل حال ہو۔**

والسلام

خادم

محمد صادق عفی اللہ عنہ''

ان دونوں تاریخی خطوط کے علاوہ دیگر کئی مقدس مکاتیب کے عکس بھی آپ کے صاحبزادہ جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی گرانقدر مساعی کے طفیل اخبار ''پیغام صلح'' لاہور 14-21 مئی 1980ء صفحہ 10 تا 12 پر اگلی نسلوں کے لئے ریکارڈ ہو چکے ہیں اور قابل دید ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی دائمی وصیت یہ ہے کہ

اے مرے پیار وشکیب و صبر کی عادت کرو
وہ اگر پھیلائیں بدبو تم بنو مشک تتار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا چوہدری عبدالغنی صاحب جرمنی کے ایک پھوڑا نکلا تھا۔ ان کا تین دفعہ آپریشن ہو چکا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پروگرام عشرہ تعلیم القرآن

تمام احباب جماعت مرد و زن اور بچے درج ذیل پروگرام کو کامیاب کرنے کیلئے اپنے عہدیداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

☆ باجماعت نماز کا اہتمام کیا جائے۔ سست احباب کو بیوت الذکر میں لایا جائے۔ انصار، خدام اور اطفال اپنے اپنے ممبران کو پابند کرنے کی کوشش کریں۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات اپنے پروگرام کے ماتحت ان کی نگرانی کریں۔

☆ ہر فرد جماعت جو ناظرہ قرآن کریم جانتا ہے بلاناغہ روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرے۔ مترجم قرآن سے اس کا ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھے۔ ہر تنظیم اس کی نگرانی کرے۔

☆ اطفال و ناصرات کو آخری پارہ کی کم از کم دس سورتیں زبانی یاد کروائی جائیں۔

☆ ذیلی تنظیمیں اپنی تجنید کے لحاظ سے جائزہ لیں کہ گزشتہ سال یسرنا القرآن، قرآن کریم اور ترجمہ کے سلسلہ میں ہم نے کیا حاصل کیا، کیا ترقی کی، کیا سو فیصد ناظرہ جاننے والوں کا ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے؟ اور اس مقصد میں جو روکیں ہیں ان کو مقامی طور پر حاصل کرنے کی تجاویز اور کوششوں کو عمل میں لانے کا عزم کریں۔

☆ آخری دن ساری جماعت کا جلسہ عام ہو اور ذیلی تنظیمیں اپنی کارگزاری کی سالانہ رپورٹس پیش کریں اور نظارت ہذا کو مفصل رپورٹ بھجوائیں۔

☆ احباب جماعت کو وقف عارضی کی تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ احباب کو دوسری جماعتوں میں واقفین عارضی بھجوائیں جو وہاں تعلیم القرآن کا جائزہ لیں اور کلاسیں منظّم کریں۔

☆ لجنہ اماء اللہ مقامی وقف کر کے احمدی بہنوں سے رابطہ کریں اور ان کو دین کی ذمہ داریاں یاد دلائیں۔ آخری اجلاس میں مہمانوں کو بھی بلا سکتے ہیں اور برکات قرآن و فضائل قرآن اور ہماری ذمہ داریاں بیان کی جائیں۔

☆ اطفال و ناصرات کو قرآن کریم کے متعلق حضرت مسیح موعود کی نظمیں اور اشعار یاد کرنے کی تحریک کریں اور مقابلہ کروائیں۔ اطفال و ناصرات کو انعامات بھی دیئے جائیں۔

☆ اس عشرہ میں ہر جماعت اپنے تمام افراد کا جائزہ لے کر قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھانے کا پروگرام وضع کرے۔

نوٹ: جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر عشرہ کی تاریخیں مقرر کر سکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

نمایاں کامیابی

عزیزم رانا مجاہد احمد صاحب واقف نو حوالہ نمبر A-6609 ابن مکرم رانا حاکم جمیل صاحب ساکن خوشاب نے جماعت ہشتم کے بورڈ کے امتحان میں 727/800 نمبر حاصل کر کے ضلع خوشاب میں اول پوزیشن حاصل کرنے کے علاوہ سابقہ ریکارڈ 712/800 کو توڑ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ نیز عزیزم کو ایک تقریب میں احسان اللہ ٹوانہ صاحب ناظم ضلع نے کئی اعلیٰ سرکاری افسران کی موجودگی میں اعزاز سے نوازا۔ احباب جماعت سے عزیزم کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

سانحہ ارتحال

☆ مکرم سرفراز احمد صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم محمد جمیل چغتائی صاحب ابن مکرم محمد بشیر چغتائی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی مورخہ یکم اپریل 2005ء کو بعمر 74 سال بوجہ کینسر وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 اپریل 2005ء کو بیت الرحیم میں ادا کی گئی اور بعد ازاں ''باغ احمد'' کراچی میں تدفین ہوئی۔

مکرم محمد جمیل چغتائی صاحب 2 اگست 1931ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ مکرم منشی روشن دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم نیاز محمد صاحب کے نواسے تھے۔ آپ نے بحیثیت معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی اور دیگر عہدوں پر خدمت دین کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنی اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم انوار الحق صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مہوش انوار بعمر 8 سال گزشتہ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ گلے اور چھاتی کے انفیکشن کی وجہ سے بخار میں کمی نہیں ہو رہی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رام پور کے ایک علمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ 1868ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دو چھوٹے بھائیوں مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی نے ہندوستان کی سیاست میں بھرپور حصہ لیا اور مسلمانوں کے عظیم راہنماؤں کے طور پر اپنا نام پیدا کیا۔ دوسری طرف حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر نے اپنے وقت کے امام حضرت مسیح موعود کو شناخت کیا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھوں میں دینے کی سعادت حاصل کر کے اپنا نام ہمیشہ ہمیش کے لئے امر کر لیا۔

احمدیت سے آپ کا ابتدائی تعارف 1888ء میں ہوا جب ریاض الاخبار گورکھپور میں مسٹر الیگزینڈر رسل ویب سفیر امریکہ کے نام حضرت مسیح موعود کا خط پڑھا۔ 1900ء میں مولوی تفضّل حسین صاحب کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی کتاب ''ازالہ اوہام'' پڑھنے کو ملی جس سے حضور اقدس کے دعاوی دلائل کی تفصیل معلوم ہوئی۔ کتاب پڑھ کر آپ نے فوراً بیعت کا خط لکھ دیا۔

حضرت مسیح موعود کی ملاقات کی غرض سے مئی 1902ء میں آپ میرٹھ سے قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ بٹالہ پہنچ کر آپ کو معلوم ہوا کہ حضور گورداسپور میں تشریف فرما ہیں۔ چنانچہ آپ بٹالہ سے گورداسپور روانہ ہوئے۔ گورداسپور پہنچ کر حضور سے اپنی ملاقات کا حال آپ ان الفاظ میں سناتے ہیں:۔

''کچہری کے پاس لوگ حضور کی آمد کے منتظر تھے۔ حضور رتھ میں تشریف لائے۔ پردہ اٹھا تو حضور نے مجھے دیکھ کر میرا نام لے کر آواز دی۔ میں نے قریب جا کر السلام علیکم کہا۔ مصافحہ کیا اور ساتھ ہو لیا۔ حضور سڑک کے کنارے شیشم کے درختوں کے نیچے فرش پر بلا تکلف بیٹھ گئے۔ 4 بجے شام حضور واپس مکان پر تشریف لے گئے''۔

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر حضرت مسیح موعود کے اپنے خدام سے تعلق کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

''جن دنوں میں قادیان آیا ہوا تھا اس عرصہ میں حضور سیر کو تشریف لے جاتے تو مجھے بھی اندر سے خبر بھیج دیتے تاکہ میں تیار ہو کر ساتھ ہو لوں۔ میرا قیام ان دنوں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے لب کوچہ کمرہ میں تھا۔ ایک دن حافظ حامد علی صاحب جو مہمان نواز تھے آئے اور کہا کہ میں ناشتہ لاتا ہوں کہیں جانا نہیں۔ میں نے کہا اچھا لے آؤ۔ وہ ابھی آنے نہ پائے تھے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے جو اس وقت چھوٹے تھے مکان کے اندر دیوار پر سے کہا حضرت صاحب فرماتے ہیں میں سیر کے لئے باہر جاتا ہوں۔ آپ تیار ہو جائیں۔ میں فوراً کوٹ پہن کر بیت مبارک کی چھوٹی سیڑھیوں کے دروازہ پر آ کھڑا ہوا۔ حضور مکان سے باہر تشریف لائے۔ میں نے مصافحہ کیا۔ ابھی حضور کھڑے ہی تھے کہ میاں حامد علی چائے بسکٹ لئے ہوئے میری قیام گاہ سے لوٹے اور کہا ناشتہ کر لیجئے۔ میں نے کہا رکھ دیجئے واپسی پر کر لوں گا۔ حضور نے فرمایا نہیں ناشتہ کر کے گھر سے نکلنا چاہئے۔ میں نے پھر عرض کیا کہ لوٹ کر کر لوں گا۔ مجھے خاص طور پر جلد ناشتہ کرنے کی عادت نہیں ہے۔ فرمایا نہیں ہم دفتر میں بیٹھ جائیں گے آپ ناشتہ کر لیں۔ بیت مبارک کے نیچے محاسب کے پیچھے جو کمرہ ہے وہ خالی تھا۔ حضور وہاں کرسی پر بیٹھ گئے اور فرمایا آپ ناشتہ کر لیں۔ میں نے جلدی سے چائے میں ایک بسکٹ ڈال کر ناشتہ کر لیا اور حضور کو اطلاع کی۔

اللہ اللہ مامور زمانہ نے کس طرح اپنے ایک خادم کی مہمان نوازی اور دلداری کی خاطر اپنے قیمتی وقت کا حصہ صرف فرمایا۔

اسی دن سیر کے دوران جب حضرت مسیح موعود نواں پنڈ کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے خان صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا ''تحصیلدار صاحب آپ دیکھیں گے کہ یہاں تک (قادیان کی) آبادی آ جائے گی''۔ حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد میں کئی پیشگوئیاں مضمر تھیں۔ ایک تو یہ کہ قادیان کی آبادی پھیل کر وہاں تک جا پہنچے گی۔ دوسرے یہ کہ حضرت خان صاحب کی زندگی میں ہی ایسا ہوگا اور وہ اس وقت تک بقید حیات رہیں گے جب تک کہ قادیان کی آبادی وہاں تک پہنچے گی۔

مامور زمانہ کے منہ سے نکلے ہوئے یہ الفاظ کمال شوکت سے پورے ہوئے۔

حضرت مسیح موعود اپنے خدام سے جس شفقت کا سلوک فرماتے ہیں حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خان اپنے حوالے سے یہ واقعہ بیان کرتے ہیں:۔

''جب میری رخصت کی مدت ختم ہونے لگی اور مجھے شام کی گاڑی سے جانا تھا حضرت سے اجازت لینے کی ہمت نہیں پڑتی تھی۔ ہر چند کوشش کرتا تھا مگر جرأت نہ تھی اور غم سے بات تک منہ سے نہ نکلتی تھی۔ حضور بیت الدعا سے برآمد ہو کر پلنگ پر جو بیت الدعا کے ساتھ ہی تھا بیٹھ گئے اور دوست احباب بھی بغلی اور مقابل والی چارپائی پر بیٹھ گئے۔ لوگ حضور سے گفتگو میں مصروف تھے۔ میں نے اپنی حالت زار سے مجبور ہو کر حضور کی پشت کی طرف والی پلنگ کی پٹی پر سر رکھ دیا۔ اپنے رونے کی حالت کو بہت ضبط کرنا چاہا مگر ضبط نہ کر سکا اور میرے رونے کی آواز حضور نے سن لی۔ معاً پلٹ کر دیکھا۔ میرے سر سے ٹوپی گری ہوئی تھی۔ حضور نے دیر تک میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ صبر کی تلقین فرمائی اور کہا گھبرائیں نہیں۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ میں نے اسی حالت گریہ میں واپس جانے کی اجازت چاہی۔ حضور نے فرمایا بے شک جایئے۔ مجھے خط لکھتے رہا کریں۔ میں دعائیں کروں گا۔ حضور جب میرے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے تو مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا میرے سر سے مصیبتوں کے پہاڑ دور ہو رہے ہیں۔ دل کو اس قدر ٹھنڈک پہنچ رہی تھی کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ حضور بار بار یہی فرماتے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ بالآخر میں بادل حزیں حضور سے رخصت ہو کر میرٹھ واپس پہنچا۔''

حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خان گوہر کو یہ امتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود نے نواب رام پور کے نام ایک خط تحریر فرمایا اور خان صاحب کو یہ سعادت بخشی کہ یہ خط ان تک پہنچائیں اور تاکید فرمائی کہ یہ خط تنہائی میں دیا جائے۔ چنانچہ آپ نے یہ خط نواب صاحب رام پور کو پیش کیا جس کے جواب میں نواب صاحب رامپور نے لکھا کہ دل کی کھڑکی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلتی ہے۔ مجھے اہل بیت نبویؐ سے محبت ہے۔ آپ میرے لئے دعا کریں۔ یہ جواب حضرت خان صاحب نے ہی حضرت مسیح موعود کی خدمت بابرکت میں پیش کیا۔

فنانشل کمشنر صاحب کی قادیان آمد کے موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود نے آپ کو بھی قادیان ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ آپ ارشاد کی تعمیل میں قادیان ٹھہرے رہے۔ اسی موقع پر کمشنر صاحب کو حضرت مسیح موعود نے کھانے کی دعوت دی۔ دعوت کے سلسلہ میں حضور نے مشورہ کے لئے بعض احباب کو طلب فرمایا۔ ان میں آپ بھی شامل تھے۔ آپ کی رائے کو حضور نے قبولیت کی نظر سے دیکھا اور آپ کے مشورہ پر حضور نے فرمایا کہ تحصیلدار صاحب (یعنی خان صاحب) بھی اہل الرائے ہیں اور یہی درست ہے۔ ایسا ہی ہونا چاہئے۔ چنانچہ اس مشورہ پر عمل ہوا۔

حضرت خان صاحب کے ایک دوست خواجہ غلام الثقلین صاحب نے جو علی گڑھ میں آپ کے کلاس فیلو رہے تھے اور مالیر کوٹلہ میں جج کے عہدے پر تعینات تھے آپ کو لکھا کہ ایک مشہور مجتہد عراق سے تشریف لائے ہیں آپ ان سے آ کر ملیں۔ حضرت خان صاحب نے جواباً تحریر کیا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی امام وقت ہیں۔ آپ کی بیعت کے بعد کسی مجتہد کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔ آپ اور مجتہد صاحب حضرت امام منتظر کی بیعت سے نور حاصل کریں اور فوراً قادیان پہنچیں۔ اس پر خواجہ صاحب نے اپنے رسالہ ''عصر جدید'' میں ایک مضمون لکھا اور حضرت بانی سلسلہ پر کچھ اعتراضات کئے۔ حضرت خان صاحب نے اس مضمون کا جواب لکھا اور حضرت مسیح موعود کو سنایا۔ حضور نے اس میں تھوڑی سی اصلاح فرمائی اور کہا ''خواجہ کمال الدین صاحب نے بھی اس بارے میں ایک مضمون لکھا ہے مگر ہندوستانیوں کی اردو میں جو رنگینی ہے (یا کوئی ایسا ہی لفظ فرمایا جس کا اظہار چٹخارے سے ہوتا ہے) وہ دوسروں میں نہیں ہوتی''۔ حضور نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر سے فرمایا کہ اسے شائع کر دیں چنانچہ اسے شائع کر دیا۔

خدمات سلسلہ

1918ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی تو حضرت خان صاحب نے بھی اپنا نام پیش کر دیا۔ پھر 1920ء میں پنشن لے کر اور اپنے عیش و آرام کو ترک کر کے قادیان کی چھوٹی سی بستی میں دھونی رما کر بیٹھ گئے اور فقیرانہ زندگی اختیار کر لی۔ قادیان میں کئی سال ناظر امور عامہ اور بعد ازاں ناظر اعلیٰ کے عہدوں پر فائز ہوئے۔

1930ء میں نواب رضا علی خان والئی رامپور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حضرت خان صاحب کی خدمات حاصل کرنے کی اجازت چاہی۔ حضور نے کمال شفقت سے اجازت مرحمت فرمائی۔ اس موقع پر ایک الوداعی تقریب صدر انجمن احمدیہ قایان میں منعقد ہوئی۔ آپ اس وقت ناظر اعلیٰ تھے۔ دعوت طعام میں ایڈریس پیش کیا گیا جس میں کہا گیا ''خان صاحب ایک عرصہ تک ناظر امور عامہ اور اس کے بعد کئی سال ناظر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے .... اپنے محکمانہ کام کا تجربہ جو آپ نے سرکاری اور ریاستی ملازمت کے دوران حاصل کیا تھا ہمارے دفاتر کے بہت سے مسائل طے کرنے میں مفید اور کار آمد ثابت ہوا اور باوجود پیرانہ سالی اور بہت سے خانگی تفکرات کے جس شوق، اخلاص، جانفشانی اور شگفتگی سے آپ نے اپنے فرائض کو سرانجام دیا ہے وہ تعریف

اورشکریہ کا مستحق ہے‘‘۔
(الفضل 16/اگست 1930ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس الوداعی دعوت کے موقع پر فرمایا:۔

’’میں خان صاحب کی ان خدمات سلسلہ کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا جوانہوں نے دس سال تک باوجود پیرانہ سالی کے ادا کیں۔ 1918ء میں جب کہ میں نے وقف زندگی کا اعلان کیا تھا چوہدری نصراللہ خان صاحب مرحوم ومغفور اور خان صاحب دونوں نے اپنی زندگی وقف کی تھی .... خان صاحب نے بھی نہایت عسرت سے گزارہ کرکے جس اخلاص سے کام کیا ہے میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی قدر کرے گا اوران کی یہ قربانی ضائع نہیں جائے گی۔ اب وہ میری اجازت اور میری منشاء کے مطابق رامپور جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں وہاں بھی سلسلہ کی خدمات کی توفیق عطافرماتا رہے۔‘‘ (الفضل 21/اگست 1930ء)

محترم خان صاحب حضور کے ارشاد پر رامپور تو چلے گئے مگران کا دل نہ لگتا تھا۔ جب 5 سال گزر گئے تو استعفیٰ دے کر پھر مرکز سلسلہ میں آبیٹھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید میں نظامت جائیداد اور تجارت کا کام سپرد کیا جو آپ نے تقسیم ملک 1947ء تک سرانجام دیا۔ پاکستان آنے کے بعد چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے تھے اس لئے مجبوراً جماعتی کاموں سے فراغت حاصل کرلی۔ سلسلہ کی خدمات کے دوران حضرت خان صاحب کو کئی مرتبہ اہم جماعتی وفود میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ چنانچہ جون 1921ء میں وائسرائے ہند لارڈ ریڈنگ کے ساتھ ملاقات کی۔ فروری 1922ء میں شہزادہ ویلز کی خدمت میں تحفہ پیش کرنے والے وفد میں شمولیت فرمائی۔ مئی 1924ء دسمبر 1927ء اورفروری 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ جلسوں میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے شمولیت فرمائی۔

1925ء اور 1927ء میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں آل مسلم پارٹیز کانفرنسز میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ مارچ 1928ء میں سائمن کمیشن سے ملاقات کرنے والے جماعت احمدیہ کے وفد میں شامل تھے۔ اس کے علاوہ 1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی معیت میں انگلستان جانے والے وفد میں شامل تھے جس کی قدرے تفصیل آگے آئے گی۔

امتیازی خصوصیت

کئی مرتبہ خان صاحب ذوالفقارعلی خان صاحب گوہر سے پوچھا گیا کہ آپ کے چھوٹے بھائیوں (مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی جوہر) نے ہندوستان کی آزادی کے لئے بڑی جدوجہد کی اور شہرت پائی۔ آپ نے اس کار خیر میں کیوں حصہ نہ لیا؟ آپ اس کا ہمیشہ یہ جواب دیتے تھے کہ چھوٹے بھائیوں نے خدمت کا ایک چھوٹا سا میدان یعنی ایک ملک کی آزادی کو اپنا مطمح نظر بنایا۔ میں بڑا ہوں خدا نے مجھے بڑے کام یعنی ساری دنیا کو شیطان سے آزادی دلانے کی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق عطا کی۔ یہ خدا کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اپنے فضلوں سے نوازتا ہے۔ جہاں تک عزت اور نیک نامی کا تعلق ہے اس میں بھی میں اپنے بھائیوں سے سبقت لے گیا ہوں۔ .... مجھے ایک خصوصی شرف حاصل ہے جس میں صرف ایک اور شخص شریک ہے۔

آخری زمانہ میں مسیح موعود کے دمشق میں مینار بیضاء کے قریب دوفرشتوں کی معیت میں اترنے کی پیشگوئی تھی یہ پیش گوئی 1924ء میں اس طرح پوری ہوئی کہ اس سال انگلستان میں مذاہب عالم کی ایک بین الاقوامی کانفرنس ہوئی جو ویمبلے کانفرنس کے نام سے معروف ہے۔ اس کانفرنس میں حضرت مصلح موعود کو بھی شرکت کی دعوت موصول ہوئی جسے حضور نے قبول فرمایا اور چند خدام کی ہمراہی میں شرکت کے لئے انگلستان روانہ ہوئے۔ دوران سفر حضور نے چند روز دمشق میں بھی قیام فرمایا۔ حضرت خان صاحب اس سفر کے دوران چیف سیکرٹری کی حیثیت سے ہمرکاب تھے۔ اتفاق سے دمشق کے کسی موزوں ہوٹل میں اتنی جگہ نہ مل سکی جہاں قافلہ کو یکجا ٹھہرایا جا سکے۔ مجبوراً صرف دو خدام یعنی حضرت خان صاحب اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب جو حضور کے طبیب خاص تھے، حضور کے ساتھ ایک ہوٹل کی بالائی منزل میں ٹھہرے اور باقی افراد قافلہ دوسرے ہوٹل میں۔ اس کے بعد کی تفصیل حضرت خان صاحب کی زبانی سنئے!

’’صبح کی نماز کے بعد جب حضور نے سلام پھیرا تو سامنے مسجد کا ایک سفید مینار نظر آیا۔ معاً حضور کا خیال منارۃ البیضاء والی پیشگوئی کی طرف گیا اور حضور نے فرمایا آج وہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اس وقت دو فرشتہ سیرت خدام میرے ساتھ ہیں اور ہم مینار بیضاء کے قریب اترے ہوئے ہیں۔ انبیاء کی بعض پیشگوئیاں خلفاء کے زمانہ میں بھی پوری ہوتی ہیں جیسے قیصروکسریٰ کے خزانے ملنے کی پیشگوئی حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پوری ہوئی۔ جس کو ’’فرشتہ‘‘ کا خطاب ملے اس کی خوش بختی کے کیا کہنے۔ کروڑوں بادشاہتیں اس پر قربان۔ اس عاجز کو حضور نے ہی اس خطاب سے نوازا۔

سیرت وخصائل

حضرت خان صاحب نہایت صفائی پسند تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرا لباس زیب تن فرماتے۔ ملازمت کے ابتدائی دور میں سوٹ پہنتے تھے لیکن بعدازاں وفات تک شیروانی اور چوڑی دار پاجامہ پہنتے رہے۔ دونوں لباس آپ کے جسم پر خوب سجتے تھے۔ طبیعت میں نفاست کوٹ کوٹ کربھری تھی۔ عطر لگانے کا بھی شوق تھا۔ کئی قسم کے عطر بالخصوص موتیا، چنبیلی اور خس استعمال کرتے تھے۔ ان کے ہر کام میں بڑا سلیقہ اور رکھ رکھاؤ نظر آتا تھا بہت مہمان نواز تھے۔ کوئی مہمان آتا تو اس کی خوب تواضع کرتے۔ نوکروں اور ماتحتوں سے بڑی خوش خلقی سے پیش آتے اور انہیں کبھی شکایت کا موقع نہ دیتے تھے۔ خاندان کا بڑا ہونے کے لحاظ سے مناسب موقعوں پر سب عزیزوں کو دعوت دے کر بلاتے اوران سے حسن سلوک سے پیش آتے اس لئے سب ہی ان کا احترام کرتے۔ ایک عرصہ تک مولانا شوکت علی صاحب اور آپ ایک ہی مکان میں رہتے تھے۔ والدہ آبادی بیگم جو بعد میں ’’بی اماں‘‘ کے نام سے سارے ہندوستان میں مشہور ہوئیں مکان کے الگ دوسرے حصہ میں رہتی تھیں۔ درمیانی دروازے ہروقت کھلے رہتے اور آنا جانا رہتا۔ گویا سب کی ایک ہی فیملی کی طرز پر رہائش تھی۔ مذہبی اختلافات کی وجہ سے کبھی گھر میں بدمزگی ہوتے نہیں دیکھی گئی۔

آپ نہایت رقیق القلب تھے۔ اپنے مولا کے حضور جھک کر روتے اور مناجات کرتے۔ آپ کی طبیعت میں انکساری کے ساتھ ساتھ شگفتگی بہت تھی۔ ہرایک سے خندہ پیشانی اور تپاک سے ملتے۔ باتوں میں شیرینی اور مزاح کا پہلو بھی ہوتا تھا۔ جس مجلس میں چلے جاتے اسے باغ وبہار بنادیتے بچوں میں بچے بن جاتے اور جوانوں میں جوان۔ ان کی کھیلوں میں مزے سے شریک ہوتے۔ کرکٹ میچ ہوتے توان میں حصہ لیتے اور علی گڑھ کی روایات کو برقرار رکھتے۔

آپ کو شکار اور باغبانی کا بہت شوق تھا۔ شعرو شاعری بھی ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ آپ اچھے شاعر تھے۔ داغ دہلوی کے اولین شاگردوں میں سے تھے۔ اپنے استاد سے بڑی عقیدت تھی۔

احمدیت سے قبل آپ کی شاعری کا وہی رنگ تھا جواس دور کے دوسرے شاعروں کا تھا۔ ان کے کلام میں غزلوں کے علاوہ مسلمانوں کی زبوں حالی، سرسید احمد خان کی تعلیمی سرگرمیوں اور علی گڑھ کالج کی تعریف کے متعلق نظمیں ملتی ہیں لیکن احمدی ہوجانے کے بعد ان کی شاعری کا رنگ یکسر بدل گیا اوراس میں مذہب سے والہانہ عقیدت اور مقصدیت کا عنصر غالب آ گیا۔ مناجات اور طویل نعتیہ قصیدوں کے علاوہ سہرے، مرثیے، غزلیں اور لوریاں لکھیں۔ سلسلہ کی اہم تقریبات اور تحریکات کو منظوم کلام میں پیش کیا۔ مظلوم احمدیوں پر جو زیادتیاں ہوئیں اور انہوں نے جو قربانیاں پیش کیں ان کی تاریخ کو بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ کیا۔ جماعت کے سالانہ جلسوں کے لئے نظمیں لکھیں جو بہت مقبول ہوئیں۔ اپنے سامعین وقارئین میں ایثار، قربانی اور ادائیگی فرض کو ابھارا۔ مشہور مورخ رئیس احمد جعفری نے اپنی کتاب ’’سیرت محمد علی‘‘ جلد اول صفحہ 26 میں آپ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

’’بہترین شاعر ہیں۔ تغزل میں اپنا رنگ سب سے الگ رکھتے ہیں .... نہایت زندہ دل، ملنسار، شفیق، خلیق اور شوخ طبع بزرگ ہیں .... صحت کو اچھار کھنے کے گر جانتے ہیں، جوانوں سے زیادہ محنت کرتے ہیں .... بڑے بااصول اور پابند وضع آدمی ہیں‘‘۔

آپ کے کلام کا ایک حصہ ’’کلام گوہر‘‘ کے نام سے شائع ہوکر مقبول ہو چکا ہے۔

وفات

تقسیم ملک کے وقت آپ دہلی میں تھے۔ جہاں سے ہجرت کرکے بخیروعافیت لاہور تشریف لے آئے۔ اس وقت آپ کی عمر 80 سال کے لگ بھگ تھی۔ جسم بھاری ہونے کے باعث چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا۔ گھٹنوں میں درد رہتا۔ اس طرح وہ کمزوری کا شکار ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ آخری وقت آ گیا اور 26 فروری 1954ء کو بعمر 86ء سال مولائے حقیقی سے جا ملے۔ حضرت مصلح موعود نے رتن باغ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کا ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد آپ کی نعش مبارک کو ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں لے جا کر سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ کا وصیت نمبر 75 تھا۔ جس سے ظاہر ہے کہ آپ اولین موصیوں میں سے تھے۔

اولاد

آپ نے چار شادیاں کیں لیکن ایک وقت میں دو بیویاں رہیں۔ چار بیویوں سے دو درجن کے قریب بچے پیدا ہوئے جن میں سے بعض کم عمری میں ہی فوت ہوگئے۔

آپ کے ایک فرزند مولانا عبدالمالک خان صاحب کو خدا کے فضل سے سلسلہ کی بہت خدمات کی توفیق عطا ہوئی۔ ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کے طور پر سالہا سال خدمات بجالاتے رہے اوراپنے فرائض کی ادائیگی میں ہی اپنی جان جان آفریں کے سپرد کی۔

آپ کے ایک اور فرزند ممتاز علی خان صاحب کو قادیان میں درویشی کی زندگی بسر کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔ آپ کے فرزند پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس۔ سی تھے۔ آپ بھی واقف زندگی تھے۔ مجلس وقف جدید کے ممبر تھے۔ مجلس کارپرداز کے سیکرٹری بھی رہے۔ مجلس انصاراللہ کے سالہا سال قائد اور پھر نائب صدر رہے۔

حضرت خان صاحب ذوالفقارعلی خان کی شخصیت کے کئی پہلو تھے اور ہر پہلو نہایت حسین تھا۔ خدا نے انہیں قبول احمدیت کی نعمت سے نوازا۔ دولت، عزت، مردانہ حسن، پاکیزہ اخلاق، شگفتہ مزاجی، ادبی ذوق، دین کا علم وفہم، اولاد سب کچھ عطا کیا۔ آج یہ شخصیت ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں ابدی نیند سو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اپنے محبوب کے مبارک قدموں میں جگہ دے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں مدام رکھے۔ آمین ثم آمین۔

سب سے کم آبادی والا براعظم

براعظم آسٹریلیا آبادی (مارچ 1990ء) 17000000 (دنیا کی کل آبادی کا 0.2 فیصد)

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مربی انڈونیشیا

انڈونیشیا میں اسلام کی آمد

اس امر کی تحقیق کے لئے کہ اسلام انڈونیشیا میں کب آیا، ہمیں اس مسئلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنا پڑے گا:۔

اول۔ یہ کہ انڈونیشیا اسلام سے کب متعارف ہوا۔

دوم۔ یہ کہ انڈونیشیا میں اسلام کی ترقی اور اس کے پھلنے پھولنے کا وقت کب آیا۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ اسلام کی ابتداء یہاں مسلمان تاجروں کے ذریعہ سے ہوئی جو ملک عرب یا اس کے زیر اثر ممالک سے یہاں تجارت کی غرض سے آئے یا یہاں سے ان کا گزر رہوا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کا وجود اول اول ساحلی علاقوں یعنی بندرگاہوں میں نظر آیا۔ یہ زمانہ تعارفی زمانہ تھا۔ مگر اسلام کو یہاں ترقی دینے اور پھیلانے کا سہرا بعد میں سراسر ہندوستانی گجراتی تاجروں کے سر ہے۔ جو اول اول تو تجارت کی غرض سے آئے مگر پھر انہوں نے اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کو ہی اپنا اولین مقصود قرار دے لیا۔ یہ بعد میں آنے والے لوگ پہلے آنے والے لوگوں سے اپنے نظریات، مقصد اور علم و فہم میں لازماً مختلف تھے۔

اسلام کی ترقی اس ملک میں چونکہ سراسر تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں عمل میں آئی ہے اس لئے اسلام کی آمد کا زمانہ کافی لمبا چلتا ہے اور کئی سو سال پر پھیلا ہوا ہے۔ اس لئے اس کی آمد کو کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص کرنا کسی قدر تشریح طلب ہوگا۔ کیونکہ جس طرح اسلام سے متعارف ہونے کا زمانہ کافی لمبا ہے۔ اسی طرح اس کی ترقی اور پھیلنے کا عرصہ بھی کم وبیش تین سو سالوں پر حاوی ہے۔

عام طور پر تاریخی کتب میں اسلام کا ذکر اس وقت سے آنے لگا ہے جبکہ اسلام کو اس ملک میں کچھ رسوخ یا اقتدار حاصل ہونا شروع ہوا۔ اس سے قبل کے حالات کچھ اندھیرے میں ہیں اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے ہمیں اپنے معلومات کی بنیاد قیاسات یا بعض آثار قدیمہ وغیرہ پر رکھنی پڑتی ہے۔ جہاں تک پرانے تجارتی قافلوں کے گزرنے اور ان کی آمد و رفت کا تعلق ہے یہ بات یقینی ہے کہ مسلمان عرب تاجروں کا تعلق عرصہ دراز سے کسی نہ کسی رنگ میں اس ملک کے ساتھ ضرور تھا اور اسے دوسری صدی ہجری تک بھی ممتد کیا جا سکتا ہے۔ یعنی آٹھویں صدی عیسوی کا وسطی زمانہ مگر اسلام کی اشاعت اور ترقی جو اپنے عروج کو پہنچی ہے وہ سولہویں صدی عیسوی کا زمانہ ہے۔ جبکہ اس ملک میں ہندوراج کا خاتمہ ہوا (1576ء) اس وقت متعدد راجے اور حکمران یہاں مسلمان تھے۔ 1568ء میں بھی ایک حکمران حسن الدین کا ذکر خصوصیت سے تاریخی کتب میں ہے اور لکھا ہے کہ مغربی جاوا میں اس کے ذریعہ سے اسلام کو کافی ترقی ہوئی۔

مشرقی جاوا کی ایک بندرگاہ گریسک کے علاقہ میں ایک روایت کی بناء پر 1523ء میں تیس ہزار کے قریب مسلمانوں کا وجود ثابت ہے۔ اسی طرح شمالی سماٹرا کے علاقہ میں بھی ایک مسلمان حکمران جس کا نام Ali Mugajat Shah (1514-28ء) تھا۔ جس کے متعلق لکھا ہے کہ اس کی جھڑپیں اکثر پرتگالیوں کے ساتھ ہوتی رہتی تھیں جو اس وقت ملاکا (ملایا) پر قابض تھے۔ اس امر کا بیان کرنا غیر ضروری نہ ہوگا کہ پرتگالیوں کی کوشش ہمیشہ سے یہ رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کی اور یہاں کے لوگوں کی تجارت کو نقصان پہنچائیں اور اگر ممکن ہو تو اسے بالکل ہی مٹا دیں۔

پرتگالیوں کی آمد مشرق بعید کے ان علاقوں میں 1509ء میں ہوئی اور 1511ء میں وہ ملاکا پر قابض ہوگئے۔ اس زمانہ میں ملاکا بین الاقوامی تجارت کا مرکز تھا اور مسلمان تاجروں کی آماجگاہ تھا۔ پرتگالیوں کے قبضہ کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے یہاں کی تجارت کے حالات سخت ناسازگار ہوگئے۔ ملاکا کے تاجروں کا ایک معتدبہ حصہ مشرقی جاوا سے جا کر وہاں آباد ہوا تھا۔ ان مہاجرین کو مجبوراً پھر اپنے وطن کو واپس لوٹنا پڑا۔ ان تاجروں کا ایک حصہ شمالی سماٹرا کے علاقہ میں بھی چلا گیا۔ ملاکا میں اسلام چونکہ دیر سے موجود تھا اس لئے یہ تاجر جب اپنے وطن کو واپس لوٹے تو اپنے ساتھ اسلام بھی لے گئے۔ جس کے ذریعہ جاوا اور سماٹرا میں اسلام کو کافی فروغ اور تقویت حاصل ہوئی۔

ملاکا کے متعلق تاریخی کتب میں ذکر ہے کہ چین کو جانے والے عرب اور ہندی قافلوں کا گزر راسی آبنائے ملاکا سے ہوتا تھا۔ اور یہ جگہ چونکہ ہوائی رخ پر ٹھیک بیٹھتی تھی اس لئے اس مقام کو تجارتی لحاظ سے بہت اہمیت حاصل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ مشرق بعید میں اول اول یہی علاقہ اسلام سے متعارف ہوا اور اس کا اثر لازمی طور پر شمالی سماٹرا پر بھی پڑا جو اس کے بالکل قریب پڑتا تھا۔ لکھا ہے کہ 1409ء میں ملاکا کا بیشتر حصہ مسلمان ہو چکا تھا۔

پندرہویں صدی عیسوی بھی ایسی ہے جس کے حالات ایک حد تک سولہویں صدی کے ساتھ ملتے ہیں۔ بعض علاقوں میں مسلمان حکمرانوں کی ابتداء ہو چکی تھی۔ نیز اس کے علاوہ جاوا میں اسلامی جدو جہد اور تبلیغ ایک منظّم صورت میں زور وشور کے ساتھ جاری تھی۔ اس ضمن میں تاریخی کتب میں 9 ولیوں کا ذکر خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ جن کی ان تھک متحدہ اور مخلصانہ کوششوں سے جاوا میں اسلام کو فروغ حاصل ہوا۔ ان ولیوں کا ذکر تمام تاریخی کتب میں ہے۔ انہوں نے اپنا ایک مرکز بنایا (ڈمک وسطی جاوا) وہاں ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کی۔ اس جگہ وہ اکثر اکٹھے ہوا کرتے تھے اور باہم مشورہ سے تبلیغی ترقی کے ذرائع سوچا کرتے تھے۔ انہی ولیوں میں ایک ممتاز شخصیت ملک ابراہیم المعروف مولانا المغربی ہیں۔ جن کی وفات 1419ء میں ہوئی اور آپ مشرقی جاوا کے مقام گریسک میں مدفون ہوئے۔

چودہویں صدی کا زمانہ ایسا ہے جس میں یہاں کی تبلیغ نسبتاً خاموش اور انفرادی رنگ کی تھی۔ اس وقت شمالی سماٹرا میں مسلمانوں کو کچھ اقتدار حاصل ہو چکا تھا مگر اسے کوئی بہت بڑی اہمیت حاصل نہ تھی۔ تاہم وہاں ایک نہایت امید افزاء رنگ میں اسلام کی ابتداء ہو چکی تھی اور اسلام وہاں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کی منازل طے کر رہا تھا۔

ابن بطوطہ کا اس جگہ (شمالی سماٹرا میں) آنا بھی تاریخ سے ثابت ہے۔ اس نے اپنے سفرنامہ میں یہاں کے مسلمان حکمران کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ اس کے دربار میں علماء کو ایک خاص وقعت حاصل ہے اور انہیں بادشاہ کے دائیں جانب جگہ دی جاتی ہے اور علماء کو بھی کثیر الجہاد کے لفظ سے یاد کیا ہے اور بعض اور صفات کا بھی ذکر کیا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ اس وقت کے بادشاہ نے اسلام کی کافی خدمت کی ہے۔ ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامہ میں شاہی گھرانہ کی ایک شادی کا بھی خاص طور پر ذکر کیا ہے جس میں وہ خود شریک ہوا تھا۔ اس کی آمد کا زمانہ پورے طور پر معین نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم 1350ء کے قریب قرار دیا جا سکتا ہے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ اس وقت بعض اچھے عہدوں پر ایرانی متعین تھے۔

چودہویں صدی عیسوی میں گجرات (انڈیا) مسلمانوں کا ایک اہم مرکز بن چکا تھا اور وہاں کے مسلمان تاجروں کی راہ و رسم کثرت کے ساتھ جاوی تاجروں کے ساتھ تھی اور اس طرح جاوا میں اسلام کا نام کافی وسعت کے ساتھ پھیلنا شروع ہوگیا تھا۔ یہ کوششیں زیادہ تر انفرادی رنگ کی تھیں اور خاموش تھیں۔ مشرقی جاوا کی بندرگاہ توبان ان دنوں کافی ترقی پر تھی اور اس کے ساتھ ساتھ وہاں کی ایک دوسری بندرگاہ گریسک کو بھی کافی عروج حاصل ہوا۔ ان دونوں بندرگاہوں اور مقامات کا ذکر اسلام کی ترقی کے ساتھ خاص طور پر اہمیت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ملاکا کی تجارت بھی کافی زوروں پر تھی۔ اور ان دونوں تجارتی مراکز کا آپس میں گہرا رابطہ تھا۔

تیرہویں صدی ایسا زمانہ ہے جس کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ قابل ذکر رنگ میں اسلام کی ابتداء مسلمانوں کا خاص طور پر اس ملک میں آنا اور یہاں قیام کرنا اس صدی میں ظہور میں آیا۔ دراصل

اسی صدی میں ان گہرے تعلقات کی ابتداء خاص طور پر وقوع میں آئی جو بعد میں عظیم الشان رنگ میں ظاہر ہوئے۔ شمالی ساٹرا کے متعلق تو وثوق سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ تیرھویں صدی عیسوی کے آخر میں وہاں مسلمانوں کے اثر ورسوخ کی ابتداء ہو چکی تھی۔ پرانی قبروں کے آثار سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہاں ایک قبر سلطان ملک الصالح کی ہے جن کی وفات 635 ہجری یعنی 1297 عیسوی میں ہوئی۔ نیز گمان کیا جاتا ہے کہ سَمُدرا کی مشہور اسلامی بندرگاہ (جس کا ذکر اسلامی تاریخ کے ساتھ وابستہ ہے) اسی بادشاہ نے آباد کی ہو۔ شمالی ساٹرا کی یہ وہی بندرگاہ ہے جس کا ذکر ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامہ میں کیا ہے اور بادشاہ وقت کی تعریف بھی کی ہے۔ نیز ابن بطوطہ نے ذکر کیا ہے کہ یہاں پر اسلام چونکہ گجرات (انڈیا) سے آیا ہے اس لئے عام مشارکت پر ابھی ہندو اثر غالب ہے۔

جاوا کی بندرگاہوں میں بھی اس زمانہ میں مسلمانوں کا وجود ثابت ہے اور اس کے آثار ملتے ہیں۔ مگر چونکہ ابھی وہ کسی شمار میں نہیں تھے اس لئے عام تاریخی کتب میں اس زمانہ کے مسلمانوں کا کوئی خاص چرچا یا ذکر نہیں ہے تاہم ان کے وجود کو بہر رنگ تسلیم کیا گیا ہے جس سے انکار کی گنجائش نہیں۔

اسی تیرھویں صدی کے آخر میں شمالی ساٹرا میں، اطالوی سیاح مارکوپولو چین سے ایران جاتے ہوئے 1292ء میں یہاں سے گزرا سَمُدرا کی بندرگاہ میں (جس کا ذکر اوپر آ چکا ہے) کوئی 5 ماہ قیام کیا۔ اس لمبے قیام کا سبب دراصل ہوائی رخ کا انتظار تھا جو اس کے سفر کے لئے ضروری تھا۔ لکھا ہے کہ اس کی آمد کے وقت سمدرا کے لوگ تو مسلمان نہ تھے (ممکن ہے صرف ایک حصہ ہی ابھی اسلام لایا ہو) مگر وہاں کی ایک اور بندرگاہ Perlok مسلمان تھی۔ مگر لکھا ہے کہ مارکوپولو کی آمد کے بعد چند ہی سالوں میں یعنی 1297ء تک سَمُدرا کے لوگ بھی سارے کے سارے اسلام قبول کر چکے تھے۔

ایک مشہور انڈونیشین شخصیت حاجی آ گوسالم ہیں انہوں نے بھی گہری تحقیق کے بعد اس نتیجہ کا اظہار کیا ہے کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ انڈونیشیا کے تعلقات مسلمان تاجروں کے ساتھ بہت پرانے ہیں۔ لیکن اگر صحیح رنگ میں دیکھا جائے تو اسلام پھیلنے کی واضح اور واقعی ابتداء کا زمانہ تیرھویں صدی عیسوی کا ابتدائی زمانہ (یعنی چھٹی صدی ہجری) ہی قرار پاتا ہے۔

ایک ڈچ مورخ ستوتر ہیم (Stuter heim) اپنی کتاب De Islam in Indonesia میں لکھتا ہے کہ شمالی ساٹرا میں اسلام کی ابتداء 1196ء میں ہو چکی تھی۔

ان مذکورہ واقعات اور بیانات کی روشنی میں ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اسلامی تبلیغی مساعی کا آغاز دراصل بارھویں صدی کے آخر یا تیرھویں صدی کے شروع میں ہوا۔ یعنی چھٹی صدی ہجری میں۔ اس سے قبل کا زمانہ محض تعارفی رنگ کا زمانہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ جس میں مسلمانوں کے آنے جانے یا گزرنے کا مقصد صرف تجارت تھا نہ کہ اسلام کی اشاعت۔ اس تعارفی زمانہ کی ابتداء دوسری صدی ہجری تک بھی قیاس کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ حاجی آ گوسالم نے بھی اپنی تحقیق میں اس کی ابتداء کو 758ء تک ممتد کیا ہے۔ جس کی تفصیل یوں بیان کی جاتی ہے کہ تاریخ سے 758ء میں چین کی بندرگاہ کینٹن میں عربوں کی تجارت کا پتہ چلتا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ اس کے کچھ وقت بعد ملک چین میں گڑ بڑ ہوئی تو یہ تجارت بند ہو گئی اور مسلمان بھی وہاں سے غائب ہو گئے۔ یہ علم نہیں ہو سکا کہ وہ مسلمان کہاں چلے گئے۔

اس کے بعد 9ویں صدی میں پھر تجارت شروع ہو گئی۔ اور اس دفعہ پہلے سے زیادہ منظم رنگ میں تھی۔ چنانچہ کینٹن میں مسلمانوں کی ایک منظم صورت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک امام الصلوٰۃ اور قاضی کا تقرر بھی ثابت ہے۔ لیکن 880ء میں حالات کچھ ایسے پیدا ہوئے کہ مسلمانوں کی یہ تجارت منقطع ہو گئی اور وہ تجارتی قافلے جو عرب سے چین آیا کرتے تھے وہ ملایا کی ایک بندرگاہ Kedahr تک ہی رہ جانے لگے۔ قریباً یکصد سال تک یہی حالت رہی۔

دسویں صدی میں (971ء) چین کے بادشاہ نے پھر غیر ملکی تاجروں کو اپنے ملک میں آنے کی دعوت دی اور بعض نئی مراعات کا وعدہ بھی کیا۔ چنانچہ پھر مسلمانوں کی تجارت شروع ہوئی اور پہلے سے زیادہ منظم رنگ میں۔ اس تیسرے دور میں مسلمانوں کو بادشاہ کے دربار میں بھی رسائی ہوئی اور عزت بھی دی جانے لگی۔ یہ دور پھر کافی لمبا چلا۔ چنانچہ لکھا ہے 1178ء میں چین کی تجارت سب سے زیادہ عرب ممالک کے ساتھ تھی اور دوسرے نمبر پر جاوا اور پھر ساٹرا تھے۔ نیز لکھا ہے کہ اسی صدی میں جاوی لوگ خاص طور پر عربوں کے ساتھ متعارف ہوئے۔ یہ واقفیت جہاں ایک طرف ملک چین میں بہم پہنچی وہاں خود اس ملک میں بھی بہت سے ایسے مواقع پیدا ہوگئے جن سے آپس کے تعلقات اور میل جول میں ترقی پیدا ہوئی۔ اس زمانہ کے تجارتی قافلوں کے لئے ہفتوں لمبے سفر کے بعد ایسی جگہوں کی تلاش اور وہاں پر قیام ایک ضروری امر معلوم ہوتا ہے جہاں سے وہ کھانے پینے کی اشیاء فراہم کر کے اگلی منزل کے لئے روانہ ہو سکیں۔ اس غرض کے لئے راستہ میں وہ انڈونیشیا کی بندرگاہوں میں ضرور ٹھہرتے۔ نیز اس کے علاوہ ہوائی رخ کے انتظار میں بعض دفعہ انہیں کسی قدر لمبا عرصہ بھی ٹھہرنا پڑ جاتا جس کے لئے ملاکا اور شمالی ساٹرا کے حصے خاص طور پر اہم اور قابل ذکر ہیں۔ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں ان کے تجارتی تعلقات بھی بڑھے اور ساتھ ساتھ مذہب اسلام سے شناسائی بھی ہوئی۔ اور آہستہ آہستہ تبلیغ سے مفید نتائج بھی برآمد ہونے لگے۔

اس زمانہ میں مسلمانوں کے اس ملک میں آنے جانے کا ثبوت المسعودی کی کتاب Murudjal Dz ahal سے بھی ملتا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب میں جاوا کے بعض حکمرانوں کا ذکر خاص طور پر کیا ہے۔ یہ سیاح 957ء یعنی 246 ہجری میں فوت ہوئے۔

اس روایت کی رو سے دسویں صدی کے وسط میں مسلمانوں کا یہاں آنا جانا بیّن طور پر ثابت ہے۔

اس سے قبل کے زمانہ میں مسلمانوں کے ساتھ تعلقات اور ایک دوسرے سے متعارف ہونے کا انحصار محض اس نظریہ پر ہے جو تجارتی قافلوں کے ضمن میں اوپر بیان ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ گیارھویں صدی میں مسلمانوں کے یہاں موجود ہونے کا ثبوت بہت حد تک یقینی ہے اور اس کا انحصار بعض آثار قدیمہ پر ہے۔ مشرقی جاوا میں ایک مسلمان عورت مسماۃ فاطمہ بنت مامون کی قبر کا کتبہ ملا ہے جس پر 457 ہجری یا 1082ء کا سن تحریر ہے۔ مورخین نے اسے (جہاں تک مسلمانوں کی آمد کے ثبوت کا تعلق ہے) ایک قدیم ترین ثبوت قرار دیا ہے مگر محققین نے اس رائے کا وثوق کے ساتھ اظہار نہیں کیا کہ یہ مسلمان عورت یہاں مقیم تھی یا اس نے مسافری کی حالت میں وفات پائی۔ لیکن جہاں تک وجود کا سوال ہے یہ امر پورے طور پر مسلم ہے۔

آخر پر اس امر کا اظہار دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جہاں تاریخ پورے طور پر اس حقیقت کا ساتھ دیتی ہے کہ یہاں کا اسلام ہندوستان کے گجراتی تاجروں کی مخلصانہ مساعی کی بدولت ہے وہاں بعض رائج الوقت قرائن بھی ایسے ہیں جو اس حقیقت کو اور بھی اجاگر کر رہے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ عربی کا ابتدائی قاعدہ پڑھنے کا طریق باوجود زبان کے اختلاف کے آج بھی یہاں اسی طرح رائج ہے جیسے ہم ہندوستان میں دیکھتے ہیں مثلاً الف زبر اَ، الف زیر اِ الف پیش اُ۔ بے زبر بَ بے زیر بِ۔ بے پیش بُ۔ پس یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ یہاں پر اسلام گجراتی مسلمانوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ان مجاہدین پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے آمین۔ (ماہنامہ الفرقان نومبر 63ء)

☆......☆......☆

رپورٹ: محمود احمد شاد صاحب

جلسہ مذاہب عالم تنزانیہ

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مورخہ 20 جون 2004ء کو جماعت احمدیہ ارنگا (IRINGA) نے جلسہ مذاہب عالم کا اہتمام کیا۔ جس میں مختلف مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے مذہب کا تعارف اور اس کی خوبیاں بیان کریں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں دو ماہ قبل تیاریاں شروع کی گئیں۔ اور مختلف مذاہب کے لوگوں سے رابطہ کیا گیا، اور ان کو اس جلسہ کی اہمیت بتائی گئی۔

یہ جلسہ مورخہ 20 جون شام 4 بجے تا 6 بجے تک منعقد ہوا۔ اس میں مکرم فیض احمد زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج دارالسلام سے تشریف لائے اور جلسہ کی صدارت کی۔ اس جلسہ میں مہمان خصوصی قائمقام میئر ارنگا تھے۔ اس جلسہ کیلئے تمام مذاہب کے لوگوں اور تمام سرکاری افسران کو بذریعہ خط دعوت دی گئی۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم کے ساتھ شروع ہوا جو کہ مکرم حسن معلم صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم محمد رفیق صاحب نے اپنی شاعری سواحیلی زبان میں خوش الحانی کے ساتھ سنائی جو کہ انہوں نے خاص طور پر مختلف مذاہب کے حوالے سے تیار کی تھی۔ اس کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف اور تنزانیہ میں جماعت احمدیہ کی تاریخ اور خدمات کا ذکر کیا اور مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی قائمقام میئر نے تقریر کی اور اس میں جماعت احمدیہ کے کردار کی تعریف کی کہ جماعت احمدیہ نے یہ سٹیج مہیا کیا جس میں مختلف مذاہب کے لوگ محبت اور پیار کے ماحول میں اکٹھے ہو کر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تنزانیہ کی گورنمنٹ کا کوئی مذہب نہیں بلکہ تنزانیہ کے شہری اپنا اپنا مذہب رکھتے ہیں۔ اور گورنمنٹ نے تمام مذاہب کو اپنے اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی کہ جماعت احمدیہ نے تنزانیہ میں تعلیم اور صحت کے میدان میں خدمات سرانجام دی ہیں اس کے بعد مختلف مذاہب کے نمائندوں نے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے خطاب کیا اور دین حق کی فضیلت بتائی کہ دین حق بنی نوع انسان کی ہمدردی کا مذہب ہے اور آپ نے بعض احادیث نبویہ بیان کیں اور بتایا کہ دین حق بغیر تفریق مذہب وملت بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے کا حکم دیتا ہے۔ مثلاً دین حق ہمسایہ سے حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔ یہاں کوئی تفریق نہیں کہ آپ کا ہمسایہ کون ہے، کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح کی اور کئی مثالیں دیں۔

آخر پر محترم امیر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس جلسہ کیلئے جماعت نے ایک ہال کرایہ پر لیا، اور اس کو سجایا گیا۔ اس دوران جہاد کے موضوع پر سواحیلی زبان میں ایک پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ اس جلسہ میں دوصد (200) مہمان شریک ہوئے۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے مہمان خصوصی کو کتاب "دعوۃ الامیر" سواحیلی ترجمہ بطور تحفہ پیش کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کے نیک اثرات ظاہر فرمائے۔ اور اس کے ذریعہ جن لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا ہے ان کو اس پر غور کرنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4 مارچ 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44584** میں ھبۃ الرؤف بنت پروفیسر مبشر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 5 مرلہ واقع چشتیاں مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 پروفیسر مبشر احمد خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا زہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں

مسل نمبر **44585** میں رانا صہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چشتیاں مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان پلاٹ ساڑھے چار مرلہ واقع چک نمبر 102/F مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا صہیب احمد گواہ شد نمبر 1 پروفیسر مبشر احمد خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا زہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں

مسل نمبر **44586** میں رانا زہیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ ساڑھے سات مرلہ واقع چشتیاں مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ مکان ساڑھے چار مرلہ واقع چک نمبر 102/F مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا زہیب احمد گواہ شد نمبر 1 پروفیسر مبشر احمد خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا صہیب احمد

مسل نمبر **44587** میں رانا شعیب احمد ولد پروفیسر مبشر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 13 کنال 6 مرلہ واقع 102/F مالیتی -/280000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 5 مرلہ واقع 102/F مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ ساڑھے سات مرلے واقع 102/F چشتیاں مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 رانا زہیب احمد گواہ شد نمبر 2 رانا صہیب احمد

مسل نمبر **44588** میں فیض احمد ولد حسن محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 12 کنال۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد شیر محمد گرمولہ ورکاں گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد حسین گرمولہ ورکاں

مسل نمبر **44589** میں فاطمہ بیگم زوجہ فیض احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ۔ 2۔ بھینس ایک عدد۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد شیر محمد گرمولہ ورکاں گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد

مسل نمبر **44590** میں راشدہ بیگم زوجہ عبدالودود بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 3۔ مزید رقم -/5000 روپے۔ 4۔ انعامی بانڈز -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم گرمولہ ورکاں گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود معلم سلسلہ

مسل نمبر **44591** میں صائمہ نصیر زوجہ عبدالواحد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک F-84 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/72000 روپے بصورت حق مہر ملے تھے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد بشیر احمد چک 84/F گواہ شد نمبر 2 شیراز منیر ولد منیر احمد چک 84/F

مسل نمبر **44592** میں امتہ الغافہ بنت عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84/F ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الغافہ گواہ شد نمبر 1 شیراز منیر چک نمبر F-84 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز والد موصیہ

مسل نمبر **44593** میں نیاز احمد مسعود ولد چوہدری دل محمد قوم مچن جٹ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1957ء ساکن سرور شہید روڈ بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین بارانی 6 ایکڑ واقع چک نمبر 110/ML ضلع لیہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ گریجویٹی -/329000 روپے۔ 3۔ G.P فنڈ وصول شدہ -/100000 روپے۔ 4۔ ایڈیشنل لیو تنخواہ وصول -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4070 روپے ماہوار بصورت پنشن + زمین مذکورہ بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیاز احمد مسعود گواہ شد نمبر 1 عطاء الشافی ولد محمد اعظم طاہر بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبدالمغنی زاہد بہاولپور

مسل نمبر **44594** میں وقار احمد ندیم ولد چوہدری ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ عارضی روزگار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین بہاولپور گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد چوہدری یوسف علی بہاولپور

مسل نمبر **44595** میں عطاء الشافی قیوم ولد محمد اعظم طاہر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الشافی قیوم گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد مسعود بہاولپور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جچہ بہاولپور

مسل نمبر **44596** میں منیب مبشر ولد مبشر احمد جچہ قوم جچہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد بہاولپور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جچہ والد موصی

مسل نمبر **44597** میں طارق احمد ولد چوہدری یوسف علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 6 مرلہ مالیتی 350000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 13000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین مرحوم بہاولپور

مسل نمبر 44598 میں شاہد اقبال ولد محمد سلیمان قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرس کالج روڈ بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع راجن پور کا 2/19 حصہ مالیت 39145/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 9.07 واقع راجن پور مالیتی 72000/- روپے۔ 3۔ کمرشل پلاٹ 30 مرلہ واقع راجن پور کا 1/9 حصہ مالیتی 75000/- روپے۔ 4۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع راجن پور مالیتی 76000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ارشد سنوری ولد نسیم احمد خلیل سنوری بہاولپور گواہ شد نمبر 2 شبیر حسین ولد محمد علی بہاولپور

مسل نمبر 44599 میں شیخ وحید احمد فرید ولد شیخ صدیق احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار از والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ وحید احمد فرید گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد دنیا پور گواہ شد نمبر 2 شیخ رفیق احمد روفی ولد شیخ شفیق احمد

مسل نمبر 44600 میں نسیم سحر بنت شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم سحر گواہ شد نمبر 1 شیخ منور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 44601 میں ارسلان احمد ولد منور احمد ضیغم قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دار النصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد دار النصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 44602 میں طارق احمد شاد ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3490/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد شاد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عماد الدین بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی

مسل نمبر 44603 میں معروف احمد بشیر ولد چوہدری محمد اقبال بشیر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معروف احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال بشیر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد احسان احمد بابر ولد ماسٹر مختار احمد کارکن نظارت دیوان ربوہ

مسل نمبر 44604 میں زرینہ بی بی بیوہ غلام رسول مرحوم قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1963ء ساکن دار العلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے۔ 2۔ مکان میں حصہ 1/8 تقریباً 65000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زرینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 محمد سمیع اللہ ولد رحمت اللہ دار العلوم غربی احمد ربوہ

مسل نمبر 44605 میں نعیمہ نعیم اللہ زوجہ نعیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولہ مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نعیمہ نعیم اللہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 44606 میں حسینہ مبارکہ بنت شیخ ولی اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 گرام تقریباً مالیتی 2300/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حسینہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 44607 میں طاہر مبین ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر مبین گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 44608 میں رحمت باری وجیہہ بنت حامد احمد قوم جٹ سرا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ثنا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 400-11 گرام مالیتی 8400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رحمت باری وجیہہ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ وصیت نمبر 19508 گواہ شد نمبر 2 فواد احمد خرم وصیت نمبر 31779

مسل نمبر 44609 میں محمد عرفان شاہ ولد قریشی محمد اسلم قوم قریشی ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عرفان شاہ گواہ شد نمبر 1 عبد الوحید بھٹی مربی سلسلہ ولد عبد الرزاق بھٹی بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر 44610 میں مختاراں بی بی بیوہ غلام حیدر مرحوم قوم جٹ بسرا پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1948ء ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی تقریباً 20000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 32/- روپے 50 پیسے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر حقیقی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مختاراں بی بی گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بسراء ولد غلام حیدر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبد المجیب خاں ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 44611 میں غلام فاطمہ زوجہ محمد یعقوب ناصر قوم چڈھڑ پیشہ سلائی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 100/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 عبد الرزاق خاں وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبد المجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 44612 میں عمران ایاز ولد محمد یعقوب قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا

جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران ایاز گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44613** میں عابدہ ناز میر زوجہ میر کلیم اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ ناز میر گواہ شد نمبر 1 میر کلیم اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44614** میں منصورہ میر بنت میر نعیم اللہ قوم میر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ میر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44615** میں سعدیہ حبیب بنت حبیب اللہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی تقریباً -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعدیہ حبیب گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44616** میں عطاء العزیز ولد محمد عرفان قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العزیز گواہ شد نمبر 1 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44617** میں ایاز احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عطاء العمران ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44618** میں ندیم احمد ولد منصور احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء المعران ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44619** میں طاہر محمود عارف ولد عبدالمنان قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود عارف گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44620** میں قانتہ متین زوجہ چوہدری عبدالمنان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قانتہ متین گواہ شد نمبر 1 چوہدری لقمان ولد چوہدری عبدالمنان دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان خاوند موصیہ

مسل نمبر **44621** میں سعدیہ ظفر زوجہ احمد ظفر اللہ قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 288 گرام مالیتی -/221760 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعدیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 احمد ظفر اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد ولد محمود احمد دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **44622** میں نازیہ اسلم بنت محمد اسلم قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 احمد ظفر اللہ دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **44623** میں رقیہ بانو زوجہ مقصود احمد قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری/ٹیوشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی اراضی ڈیڑھ کلہ مجلس ناصر آباد ضلع مظفرگڑھ مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔3۔طلائی زیور ساڑھے نو تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+2000 تقریباً روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پارلر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رقیہ بانو گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 26223 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389

مسل نمبر **44624** میں بلال احمد ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 زین العابدین وصیت نمبر 26047 گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن ولد بشارت احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **44625** میں انعام الرحمٰن ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **44626** میں سید عثمان احمد ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید رضوان احمد ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر **44627** میں سید رضوان احمد خرم ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رضوان احمد خرم گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید عثمان احمد ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر **44628** میں صباحت حناء بنت محمد احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 580-5 گرام مالیتی -/4132 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباحت حناء گواہ شد نمبر 1 شیخ انور حمید الدین وصیت نمبر 27505 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد قریشی والد موصیہ

مسل نمبر **44629** میں امۃ اسلام راحت بنت لعل احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/2250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام راحت گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد لعل احمد خان گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد لعل احمد خان بیوت الحمد

مسل نمبر **44630** میں سیدہ بشریٰ بنت سید جمال یوسف قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ملکیتی رقم مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 78-45 گرام مالیتی -/34334 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید ذوالفقار علی ولد سید مبشر احمد بیوت الحمد

مسل نمبر **44631** میں نصرت سیف زوجہ سیف اللہ مانگٹ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام تقریباً مالیتی -/91580 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ نصرت کالونی ربوہ مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت سیف گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد احاطہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد ولد مرزا محمد یعقوب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44632** میں مرزا فاروق احمد ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف دارالصدر شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **44633** میں مدثر احمد ولد محمد اسلم قریشی قوم قریشی صدیقی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کل مالیتی کاروبار -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **44634** میں عطاء الحفیظ عابد ولد عبدالباری شاہد پیشہ طالب علم/ملازمت جزوقتی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ عابد گواہ شد نمبر 1 پرویز ولد محمد اشرف دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **44635** میں یاسر احمد ولد محمد اسماعیل آصف قوم سپرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید لقمان ولد عبدالجبار دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 پرویز اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر **44636** میں محمد افضل ولد محمد صادق قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد ولد محمد صادق دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **44637** میں ریحان احمد ولد رحمت علی ظفر قوم جٹ جٹ پیشہ تجارت (دکان) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد رحمت علی ظفر گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد رحمت علی ظفر

مسل نمبر **44638** میں عمران محمود ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود گواہ شد نمبر 1 فضل احمد کمبوہ ولد چوہدری محمد اسلم دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف مرحوم

مسل نمبر **44639** میں علی وقاص ولد محمد اشرف قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی وقاص گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین مرحوم دارالرحمت شرقی ب گواہ شد نمبر 2 پرویز اشرف ولد محمد اشرف مرحوم

مسل نمبر **44640** میں عابد محمود عابد ولد محمود احمد بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3814 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد محمود عابد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد سعید ولد محمد عظیم کارکن تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد عدنان ہاشمی وصیت نمبر 33723

مسل نمبر **44641** میں امۃ الحفیظ زوجہ سلیم احمد کاشف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 1/4 تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ چاندی 2 تولہ مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ثاقب ولد نذیر احمد چک نمبر 170/10-R گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد محمد شفیع چک نمبر 170/10-R

مسل نمبر **44642** میں شبیر احمد ولد شریف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جام گوٹھ ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر **44643** میں رانا نذیر احمد ولد فتح علی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جام گوٹھ ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع 45 مرڑ سانگلہ ہل مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد فتح علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر **44644** میں فریحہ عروج بنت اشرف نواز قوم نتھوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ عروج گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 24527 گواہ شد نمبر 2 فصیح احمد ولد اشرف نواز

مسل نمبر **44645** میں عائشہ بشیر بنت چوہدری بشیر الدین محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین محمود والد موصیہ وصیت نمبر 25060 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر کراچی

مسل نمبر **44646** میں وجاہت احمد ولد لیاقت علی قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی والد موصی وصیت نمبر 35829 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد حنیف ولد حاجی اللہ دتہ مرحوم

مسل نمبر **44647** میں محمد عثمان احمد ولد تنویر احمد قوم مغل (مرزا) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ پیلس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر ولد محمد ابراہیم کراچی گواہ شد نمبر 2 حامد سمیع چوہدری ولد عبدالسمیع چوہدری کراچی

مسل نمبر **44648** میں ڈاکٹر عطاء القدوس حفیظ چوہدری ولد چوہدری عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جزوقتی کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عطاء القدوس حفیظ چوہدری گواہ شد نمبر 1 حامد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 کراچی گواہ شد نمبر 2 راشد احمد نوید مربی سلسلہ ولد محمد رفیق کراچی

مسل نمبر **44649** میں نبیلہ کرن بنت بشیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 500-8 گرام مالیتی -/6100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ کرن گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین والد موصیہ

مسل نمبر **44650** میں امتہ القدوس زوجہ امتیاز احمد کرامت قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً -/24000 روپے بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کرامت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20448

مسل نمبر **44651** میں وجاہت احمد کرامت ولد کرامت حسین مختار قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم + جزوقتی ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جزوقتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد کرامت گواہ شد نمبر 1 کرامت حسین مختار والد موصی وصیت نمبر 20448 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 30369

مسل نمبر **44652** میں ظہیر احمد قریشی ولد بشیر احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع کاؤنٹی گارڈن کراچی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ڈار وصیت نمبر 13136 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر مرحوم کراچی

مسل نمبر **44653** میں سلیمان پاشا ولد واحد بخش قوم بلوچ پیشہ شیشہ کا کام عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الھدیٰ کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار شیشہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان پاشا گواہ شد نمبر 1 مہر عرفان احمد طاہر ولد مہر سلطان احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد محمد عبداللہ کراچی

مسل نمبر **44654** میں انعام محمود قمر ولد عبدالرحیم مدھوش رحمانی (مرحوم) قوم لودھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.B کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ برقبہ 650 مربع فٹ واقع گلشن اقبال کراچی مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس از حصہ جائیداد والدین -/238000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والدین جس میں 3 بھائی اور پانچ بہنیں حصہ دار ہیں ان میں ملنے والا شرعی حصہ (i) رہائشی مکان P.I.B کالونی برقبہ 195 مربع گز (ii) رہائشی مکان خستہ حالت واقع P.E.C.H.S کراچی برقبہ 100 مربع گز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21600 روپے سالانہ آمد از کرایہ جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام محمود قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440

مسل نمبر **44655** میں امتہ الغفار زوجہ خان بہادر ملہی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الغفار گواہ شد نمبر 1 خان بہادر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خان شاہ نواز ملہی ولد رحمت علی ملہی مرحوم کراچی

مسل نمبر **44656** میں چوہدری اطہر ندیم ولد چوہدری طاہر نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-1-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری اطہر ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر نسیم والد موصی وصیت نمبر 27180

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 25/اپریل 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	تقریر
2-00 a.m	گلشن وقف نو
3-10 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-50 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	علمی خطابات
10-25 a.m	کوئز۔روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	طب وصحت کی باتیں
1-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-45 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-50 p.m	چائنیز پروگرام
4-30 p.m	تقریر۔سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
5-00 p.m	تلاوت درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-05 p.m	کوئز۔روحانی خزائن
8-35 p.m	طب وصحت
9-05 p.m	انتخاب سخن
10-10 p.m	علمی خطابات
11-05 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 26/ اپریل 2005ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-55 a.m	بستان وقف نو
2-55 a.m	علمی خطابات
3-50 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	لقاء مع العرب
7-20 a.m	تقریر
8-35 a.m	سوال وجواب
9-40 a.m	راہ ہدایت
10-10 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 a.m	تلاوت،ہماری تعلیم،خبریں
11-55 a.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	چلڈرنز کارنر
1-20 p.m	لجنہ میگزین
2-10 p.m	سوال وجواب
3-20 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-20 p.m	سندھی پروگرامز
5-05 p.m	تلاوت،درس،خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-15 p.m	جلسہ سالانہ 2003ء سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب
7-55 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
8-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-10 p.m	لجنہ میگزین
11-00 p.m	سوال وجواب

بدھ 27/اپریل 2005ء

12-05 a.m	چلڈرنز کارنر
12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	راہ ہدایت
2-10 a.m	بستان وقف نو
3-15 a.m	تقریر
3-55 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-15 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-05 a.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-20 a.m	خطبہ جمعہ 11-1-1985
9-15 a.m	تقریر
9-40 a.m	سفر ہم نے کیا
10-10 a.m	تقریر۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
11-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	ہماری کائنات
1-40 p.m	سوال وجواب
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-50 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت،درس،خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-15 p.m	خطبہ جمعہ 11-1-1985
8-05 p.m	ورائٹی پروگرام
8-30 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	سفر ہم نے کیا
11-00 p.m	بچوں کا پروگرام
11-30 p.m	سوال وجواب

(بقیہ صفحہ 1)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت

1۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 6۔اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7۔اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5۔اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10۔اگست 2005ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی۔تدریس کا آغاز مورخہ 16۔اگست کو ہوگا۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ:35460 فون
04524-212473:

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون:042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری ساتھی،بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان،قجر کارہ،ویجی ٹیبل ڈائز،کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:29
زوال آفتاب	12:07
وقت عصر	4:45
غروب آفتاب	6:45
وقت عشاء	8:12

زرگل ہیئر آئل
سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

ربوہ گردونواح میں مکانات،پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد واپڈا ایجنسی سونی کھی،ریلوے روڈ۔ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

سی پی ایل نمبر 29